ہے۔ اگر کوئی شخص چھری' چاقو کو قتل کرنے کے لیے استعمال کرے گا تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہوگا' دکان دار نہیں۔ اس لیے آپ جو کام کر رہے ہیں اسے کر سکتے ہیں۔ واللہ اعلم! (ع - م)

چند متفرق مسائل

س : ۱- امریکہ میں میرے ایک بھائی نے ایک دن برگر کھا لیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس میں جھٹکے کا گوشت تھا۔ ان کے ایک دوست نے کہا کہ یہ حرام نہیں ہے۔ کیا یہ کھانا حرام ہے؟

۲- بسنت' ماؤں کا دن' باپوں کا دن وغیرہ منانا اسلام کی رُو سے جائز ہے؟

۳- آج کل بازار میں فلالین کی ایسی قمیصیں مل رہی ہیں جن کے ساتھ پاجامہ ہوتا ہے' یہ تنگ نہیں ہوتے۔ کیا ان کا استعمال درست ہے؟

۴- باہر آنے جانے کے لیے برقع لیا جائے' جب کہ تعلیمی ادارے اور صرف لڑکیوں کی موجودگی میں گلے میں دوپٹا لیں' کیا یہ درست ہے؟

۵- اگر ایک ادارے کی بہت فیس ہو' اس کے طلبہ کو لائبریری سے رسالہ درکار ہو' یا کوئی پودا پسند آئے تو کیا لے سکتے ہیں' جب کہ اجازت لینے کی بھی جرأت نہ ہو؟ اسی طرح خالہ' ماموں' چچا کے گھر سے بھی چیز لی جا سکتی ہے؟

۶- گرمیوں میں گرمی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ کیا کوئی لڑکی صرف لڑکیوں کی موجودگی میں ایسی چھجے والی ٹوپی پہن سکتی ہے جس کا پرنٹ رنگ بالکل لڑکیوں والا ہو؟ ویسے تو مردوں کی سی چیزیں حرام ہیں مگر ایسی ٹوپی جو کوئی مرد نہ پہن سکے' اس میں بھی حرج ہے؟

۷- کیا ابروؤں کے درمیان کے چند بال ختم کیے جا سکتے ہیں؟

ج : ۱- برگر میں جھٹکے کا گوشت ہو تو اس کا کھانا حلال نہیں ہے۔ جو شخص کہتا ہے کہ جھٹکے کا گوشت حلال ہے اس کی بات صحیح نہیں ہے۔

۲- بسنت اور اس جیسے تہوار یہودیوں' ہندوؤں اور عیسائیوں کے رسوم و رواج ہیں۔ ان میں وقت کا ضیاع اور خلاف اسلام عقائد کی آمیزش ہے۔ ان کا منانا کفار کی جاری کردہ تفریحات میں اُلجھ کر اپنے قیمتی وقت کو ضائع کرنا ہے۔ ایسے رسوم و رواج اور کھیل جو اسلام کے منافی نہ ہوں ان کی بھی صرف اس وقت اجازت ہے' جب کہ ان میں دینی اور دنیوی فائدہ ہو۔

۳- خواتین کو ایسا لباس استعمال کرنا چاہیے جس سے مردوں کے ساتھ مشابہت نہ ہو۔ لباس کو دیکھ کر